The Voice of the Time

DAILY TIMES

PTI leader Jahangir Tareen denies reports of joining PPP

Fakhar record highest ever i score in an O

Wednesday
April 07, 2021
Shaban 23, 1442 A.H.
Rs.10
Peshawar

Merely Believing is Not Enough, Must Welcome Rule of Law When its Applied Indiscriminately: CTO Peshawar

PESHAWAR: Everyone is equally accountable before and subject to law regardless of socio-political or economic backgrounds. Merely believing in the notion of rule of law is not enough. Being welcoming to the indiscriminate application of law is equally important.

These views were expressed by the senior KP police official, Mr. Abbas Majeed Khan Marwat, currently posted as Chief Traffic Officer, Peshawar, during the 32 nd round of Ulasi Taroon Youth Capacity Building Workshops, held online by the Center for Research and Security Studies (CRSS).

Mr. Marwat said that despite all the public grievances against police, it is still one of the most accountable institutions of Pakistan manifest in the departmental actions against and punishments to the police officials in response to public complaints.

The role of Dispute Resolution Councils (DRC) - as an alternative dispute resolution and grievance redressal mechanism- has been monumen tal in addressing the public grievances and ultimately lowering the burden on the judicial system.

Advocate Ali Gohar, said that the critical thinking is about making judgments and decisions based on facts.

Only by analyzing these facts, can we draw logical inferences and reach meaningful decisions.

While it is important for every member of the society, the art of critical thinking is especially important for students as future leaders.'

They can develop and further hone this skill by interacting with other students from diverse backgrounds.

Only by openness and thinking outside the box, can we generate new knowledge and the best we can do for our future leaders is to develop this potential among them. Great ideas can come from anyone, but we should be listening.

Scanned with CamScanner

Frontier News PESHAWAR
WEDNESDAY APRIL 07, 2021

Police is one of the most accountable institution in Pakistan

FN REPORT

PESHAWAR. Abbas Majeed Khan Marwat, Chief Traffic Officer Peshawar during the 32nd round of Ulasi Taroon Youth Capacity Building Workshops, held online by the Center for Research and Security Studies (CRSS) said that despite all the public grievances against police, it is still one of the most accountable institutions of Pakistan.

The role of Dispute Resolution Councils (DRC) - as an alternative dispute resolution and grievance redressal mechanism- has been monumental in addressing the public grievances and ultimately lowering the burden on the judicial system.

Dr. Amir Raza from University of Peshawar, said that democracy is that form of governance where in the formation and functioning of government, the central role is of public, and it revolves around their wishes and interests. The concept of governance is public participation; exercise of economic, political and administrative authority to run the affairs of the country. The good governance is optimal utilization of available resources to meet the national targets and interests.

The idea of accountability within the system of democracy and governance is that the people are held accountable for their actions as the actions have consequences. It is pertinent to note that the foundation of every good democracy and governance is accountability, transparency and inclusion. The citizens as part of these systems are entitled to certain rights while also perform responsibilities as part of their social contract.

Shagufta Khalique, educationist, said that key to social peace and harmony is mutual respect and understanding, and respect for differences. Social cohesion only strengthens through acceptance, equality and rule of law. Acceptance of diversity is a precondition for peaceful coexistence.

Scanned with CamScanner

اللہ ہی کیلئے ہیں مشرق و مغرب القرآن

DAILY MASHRIQ PESHAWAR

عہد نو کے بانی

سید تاج میر شاہ

روزنامہ مشرق پشاور

مسلسل اشاعت کے 54 سال

ABC CERTIFIED

پشاور اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

جلد 54 | بدھ 23 شعبان 1442ھ 7 اپریل 2021ء 24 چیت قیمت 20 روپے | شمارہ 144

سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام آن لائن ورکشاپ

7 یونیورسٹیز کے طلبہ کی شرکت، قانون کی بالادستی بارے آگاہی دی گئی

پشاور (جنرل رپورٹر) سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام قانون کی بالادستی سے متعلق دو روزہ آن لائن ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں سات یونیورسٹیوں سے طلباء و طالبات نے بھی حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پر امن اور ترقیافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ سی آر ایس ایس کی جانب سے اب تک 900 طلبہ کو تربیت دی جاچکی ہے۔ منعقدہ ورکشاپ کا مقصد سماجی ہم آہنگی کیلئے انکی حساسیت کو ابھارنا تھا۔ ورکشاپ سے پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا، علی گوہر ایڈووکیٹ، سی آر ایس ایس کے مصطفی ملک شمس مومند، شگفتہ خلیق اور ایس ایس پی ٹریفک عباس مجید نے خطاب کیا۔

Daily Mashriq

Scanned with CamScanner

پشاور، ایبٹ آباد اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت قومی روزنامہ

روشن کل کی ضمانت، آج کا نصب العین

روزنامہ

آج

پشاور — پاکستان

گروپ چیف ایگزیکٹو
نگہت شاہین

بانی
عبدالواحد یوسفی

صفحات 12

جلد 32 | بدھ 23 شعبان 1442ھ 7 اپریل 2021ء 25 چیت - قیمت 20 روپے | شمارہ 91

سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام ورکشاپ کا انعقاد

پشاور (خبر نگار) صرف قانون کی بالادستی پر یقین کافی نہیں۔ بلکہ جب قانون کی حکمرانی پر بلا تفریق عملدرآمد ہو رہا ہو تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ صرف اس صورت میں ہم ایک جمہوری اور ترقی پسند معاشرے کو تشکیل دے سکتے ہیں۔ ان (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 7)

بقیہ نمبر 7 — سی آر ایس ایس

خیالات کا اظہار ایس ایس پی عباس مجید مروت نے سی آر ایس ایس کے اوتھی تڑون پراجیکٹ کے زیر اہتمام سماجی ہم آہنگی میں نوجوانوں کے کردار کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دو روزہ آن لائن ورکشاپ میں سات یونیورسٹیوں کے اکتیس طلباء وطالبات نے حصہ لیا۔ تیس سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشترکہ منصوبہ گزشتہ اڑھائی سال سے جاری ہے جس میں اب تک تقریبا نو سو طلباء و طالبات حصہ لے چکے ہیں۔ عباس مجید مروت نے کہا کہ پولیس کے خلاف بے تحاشا شکایات کے باوجود اب بھی پاکستان میں سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے۔ جس میں عوامی شکایات کے جواب میں اپنے اہلکاروں وافسران کے خلاف محکمانہ کاروائی کر کے ان کو سزائیں دی جاتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ پولیس کے زیر اہتمام ڈی آر سی ایک متبادل نظام انصاف کے طور پر انتہائی کامیابی سے عوامی مسائل حل کر رہی ہے۔ بلکہ عدلیہ کے بوجھ کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہو رہی ہے۔ دوسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے ایڈوکیٹ پشاور ہائی کورٹ علی گوہر نے کہا کہ تنقیدی سوچ اور منطقی انداز سے سوال کرنے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کو دستیاب معلومات میں سے مناسب معلومات جمع کرنے اور اس کو استعمال کرنے کا موقع ملتا ہے۔ دوسروں پر زبردستی اپنے خیالات کو مسلط کرنے کی بجائے ٹھوس دلائل اور نرم گفتگو سے کسی کو بھی اپنا ہم خیال بنایا جاسکتا ہے۔ یہی مباحثے اور گفتگو کا مانا ہوا جمہوری طریقہ ہے جو منظم طریقے سے پیچیدہ مسائل کو حل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ تیسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا نے کہا۔ کہ جمہوریت حکمرانی کی وہی صورت ہے جہاں حکومت کے قیام اور عمل میں سب سے بڑا کردار عوام کا ہوتا ہے۔ اور یہ طرز حکمرانی عوامی خواہشات اور ضروریات کے گرد گھومتی ہے۔ ورکشاپ سے سی آر ایس ایس کے مصطفیٰ ملک شمس مومند اور شگفتہ خلیق نے بھی خطاب کیا۔

DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس پشاور
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 19 شمارہ 186 | بدھ، 23 شعبان المعظم، 7 اپریل 2021ء، صفحات 10 قیمت 20 روپے

سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام قانون کی بالادستی سے متعلق ورکشاپ

عوامی شکایات پر اہلکاروں کے خلاف کاروائیکی جاتی ہے‘ ایس ایس پی ٹریفک

معاشی‘ انتظامی امور میں عوامی شرکت ہی جمہوریت کی روح ہے‘ ڈاکٹر عامر رضا

پشاور (جنرل رپورٹر) سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام قانون کی بالادستی سے متعلق دوروزہ آن لائن ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں سات یونیورسٹیوں سے طلباؤ طالبات نے بھی حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اولین تردون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تا کہ ایک پر امن اور ترقیافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ سی آر ایس ایس کیجانب سے اب تک تقریبا 900 طلبہ کو تربیت دی جاچکی ہے۔ منعقدہ ورکشاپ کا مقصد سماجی ہم آہنگی کے لئے ان کی حساسیت کو ابھارنا تھا۔ ورکشاپ میں پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا، ایس ایس پی ٹریفک عباس مجید مروت، علی گوہر ایڈووکیٹ، سی آر ایس ایس کے مصطفیٰ ملک شمس مومند اور شگفتہ خلیق نے بھی خطاب کیا۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ پولیس کیخلاف بے تحاشا شکایات کے باوجود اب بھی پاکستان میں سب سے زیادہ قابل احتساب پولیس کا ادارہ ہے جس میں عوامی شکایات کے جواب میں اپنے اہلکاروں وافسران کے خلاف محکمانہ کاروائی کر کے ان کو سزائیں دی جاتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ جمہوریت حکمرانی کی وہی صورت ہے جہاں حکومت کے قیام اور عمل میں سب سے بڑا کردار عوام کا ہوتا ہے اور یہ طرز حکمرانی عوامی خواہشات اور ضروریات کے گرد گھومتی ہے۔ معاشی سیاسی اور انتظامی امور میں عوامی شرکت ہی جمہوریت کی روح ہے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ بہترین جمہوریت اور طرز حکمرانی کی بنیاد شفافیت، احتساب اور عوام کی شمولیت پر ہے اس لئے شہریوں کو بھی اس میں موثر کردار ادا کرنا چاہیے تا کہ اپنے منتخب نمائندوں کو جوابدہ بنا کر اچھا طرز حکمرانی قائم کی جاسکے۔

Scanned with CamScanner

لاہور/راولپنڈی/اسلام آباد/کراچی/پشاور/کوئٹہ/فیصل آباد اور سرگودھا سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Daily Nai Baat

روزنامہ نئی بات پشاور

چیف ایڈیٹر: چوہدری عبدالرحمن

جلد	بدھ 23 شعبان المعظم 1442ھ 7 اپریل 2021ء 25 چیت 2078 ب	صفحات 10	قیمت 20 روپے	شمارہ
10	www.naibaat.pk e-mail: nb@naibaat.com			58

قانون کی حکمرانی پر بلا تفریق عملدرآمد ناگزیر ہے، عباس مروت

ڈی آر سی متبادل نظام انصاف کے طور پر عوامی مسائل حل کر رہی ہے، ورکشاپ

پشاور (نئی بات نیوز) صرف قانون کی بالادستی پر یقین کافی نہیں بلکہ جب قانون کی حکمرانی پر بلا تفریق عملدرآمد ہو رہا ہو تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ صرف اس صورت میں ہم ایک جمہوری اور ترقی پسند معاشرے کو تشکیل دے سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ایس ایس پی عباس مجید مروت نے سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون پراجیکٹ کے زیر اہتمام سماجی ہم آہنگی میں نوجوانوں کے کردار کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا دو روزہ آن لائن ورکشاپ میں سات یونیورسٹیوں کے اکتیس طلباء و طالبات نے حصہ لیا عباس مجید مروت نے کہا کہ پولیس کے خلاف بے تحاشا شکایات کے باوجود اب بھی پاکستان میں سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے۔

ABC Certified
پشاور سے شائع ہونیوالا کارکن صحافیوں کا اخبار
روزنامہ
وقت پشاور
صفحات 8
ایڈیٹر۔ گلزار علی خان
قیمت 10 روپے
جلد نمبر 10 | بدھ 07 اپریل 2021ء، 23 شعبان المعظم 1442ھ | شمارہ نمبر 202

قانون پر عملدرآمد کا خیر مقدم کرنا ضروری ہے، عباس مجید مروت

پولیس کیخلاف شکایات کے باوجود بھی سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے

پشاور (وقت نیوز) صرف قانون کی بالادستی پر یقین کافی نہیں۔ بلکہ جب قانون کی حکمرانی پر بلاتفریق عملدرآمد ہورہا ہوں تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ صرف اس صورت میں ہم ایک جمہوری اور ترقی پسند معاشرے کو تشکیل دے سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ایس ایس پی عباس مجید مروت نے سی آر ایس ایس کے اوسی تڑون پراجیکٹ کے زیر اہتمام سماجی ہم آہنگی میں نوجوانوں کے کردار کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دو روزہ آن لائن (بقیہ نمبر 38)

بقیہ نمبر 38

عباس مجید مروت

ورکشاپ میں سات یونیورسٹیوں کے اکتیس طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اوسی تڑون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پرامن اور ترقیافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ خیبر پختونخوا کے تیس سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشترکہ منصوبہ گزشتہ اڑھائی سال سے جاری ہے۔ جس میں اب تک تقریبا نو سو طلباء و طالبات حصہ لے چکے ہیں۔

Scanned with CamScanner

ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے بہتر مددگار ہے القرآن

★★★★★ پشاور۔ لاہور۔ راولپنڈی/اسلام آباد۔ کراچی اور ملتان سے بیک وقت شائع ہونے والا موثر ترین قومی اخبار ☎ 2590333 2590444

چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی

روزنامہ پاکستان پشاور

THE DAILY PAKISTAN PESHAWAR

ایڈیٹر: عمر مجیب شامی

جلد 32 | بدھ 23 شعبان المعظم 1442ھ 7 اپریل 2021ء 25 چیت 2078 ب، صفحات 8 قیمت 12 روپے | شمارہ 132

معاشی سیاسی اور انتظامی امور میں عوامی شرکت ہی جمہوریت کی روح ہے، عباس مجید مروت

بہترین جمہوریت اور طرز حکمرانی کی بنیاد شفافیت، احتساب اور عوام کی شمولیت پر ہے، ایس ایس پی ٹریفک کا آن لائن ورکشاپ سے خطاب

پشاور (سٹی رپورٹر) سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام قانون کی بالادستی سے متعلق دو روزہ آن لائن ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں سات یونیورسٹیوں سے طلباء وطالبات نے بھی حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تا کہ ایک پرامن اور ترقیافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ سی آر ایس ایس کیجانب سے اب تک تقریباً 900 طلبہ (بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر)

بقیہ 48

ورکشاپ

کو تربیت دی جاچکی ہے۔ منعقدہ ورکشاپ کا مقصد سماجی ہم آہنگی کے لئے ان کی حساسیت کو ابھارنا تھا۔ ورکشاپ میں پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا، ایس ایس پی ٹریفک عباس مجید مروت، علی گوہر ایڈوکیٹ، سی آر ایس ایس کے مصطفیٰ ملک شمس مومند اور شگفتہ خلیق نے بھی خطاب کیا۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ پولیس کیخلاف بے تحاشا شکایات کے باوجود اب بھی پاکستان میں سب سے زیادہ قابل احتساب پولیس کا ادارہ ہے جس میں عوامی شکایات کے جواب میں اپنے اہلکاروں و افسران کے خلاف محکمانہ کاروائی کر کے ان کو سزائیں دی جاتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ جمہوریت حکمرانی کی وہی صورت ہے جہاں حکومت کے قیام اور عمل میں سب سے بڑا کردار عوام کا ہوتا ہے اور یہ طرز حکمرانی عوامی خواہشات اور ضروریات کے گرد گھومتی ہے۔ معاشی سیاسی اور انتظامی امور میں عوامی شرکت ہی جمہوریت کی روح ہے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ بہترین جمہوریت اور طرز حکمرانی کی بنیاد شفافیت، احتساب اور عوام کی شمولیت پر ہے اس لئے شہریوں کو بھی اس میں موثر کردار ادا کرنا چاہیے تا کہ اپنے منتخب نمائندوں کو جوابدہ بنا کر اچھا طرز حکمرانی قائم کی جاسکے۔

Scanned with CamScanner

ABC CERTIFIED

صبح ازل یہ مجھ سے کہا جبرائیلؑ نے ـــ جو عقل کا غلام ہو وہ دِل نہ کر قبول (اقبالؒ)

Member A.P.N.S

روزنامہ صبح پشاور

مینجنگ ایڈیٹر
بشیر خان بابر

پشاور، راولپنڈی اور ایبٹ آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

جلد 20 | بدھ 7 اپریل 2021ء 23 شعبان المعظم 1442ھ قیمت 10 روپے | شمارہ 243

قانون پر عملدرآمد کا خیر مقدم کرنا ضروری ہے' عباس مجید مروت

پولیس کیخلاف شکایات کے باوجود بھی سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے' چیف ٹریفک آفیسر

پشاور (صبح نیوز) صرف قانون کی بالادستی پر یقین کافی نہیں۔ بلکہ جب قانون کی حکمرانی پر بلاتفریق عملدرآمد ہو رہا ہوں تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ صرف اس صورت میں ہم ایک جمہوری اور ترقی پسند معاشرے کو تشکیل دے سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ایس ایس پی عباس مجید مروت نے سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون پراجیکٹ کے زیر اہتمام سماجی ہم آہنگی میں نوجوانوں کے کردار کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دو روزہ آن لائن ورکشاپ میں سات یونیورسٹیوں کے اکتیس طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پرامن اور ترقیافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ خیبر پختونخوا کے تیس سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشترکہ منصوبہ گزشتہ اڑھائی سال سے جاری ہے۔ جس میں اب تک تقریبا نو سو طلباء و طالبات حصہ لے چکے ہیں۔ منعقدہ ورکشاپ کا مقصد سماجی ہم آہنگی کے لئے ان کی حساسیت کو ابھارنا تھا۔ عباس مجید مروت نے کہا کہ پولیس کے خلاف بے تحاشا شکایات کے باوجود اب بھی پاکستان میں سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے جس میں عوامی شکایات کے جواب میں اپنے اہلکاروں و افسران کے خلاف محکمانہ کاروائی کرکے ان کو سزائیں دی جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

پشاور/لاہور/راولپنڈی/اسلام آباد اور سوات سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت قومی اخبار

The Daily AWAM-UN-NAS Peshawar / Pakistan

Member A.P.N.S

"بہترین انسان وہ ہے، جو دوسروں کے لیے مفید ہو" ﷺ

Member C.P.N.E

روزنامہ عوام الناس پشاور پاکستان

چیف ایڈیٹر محمد اشرف ڈار

جلد 16 | بدھ 7 اپریل 2021ء 22 شعبان 1442ھ قیمت 10 روپے | شمارہ 230

قانون پر عملدرآمد کا خیر مقدم کرنا ضروری ہے عباس مجید مروت

پولیس کیخلاف شکایات کے باوجود بھی سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے' چیف ٹریفک آفیسر

پشاور(پریس ریلیز) صرف قانون کی بالادستی پر یقین کافی نہیں۔ بلکہ جب قانون کی حکمرانی پر بلا تفریق عملدرآمد ہورہا ہوں تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ صرف اس صورت میں ہم ایک جمہوری اور ترقی پسند معاشرے کو تشکیل دے سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ایس ایس پی عباس مجید مروت نے سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون پراجیکٹ کے زیر اہتمام سماجی ہم آہنگی میں نوجوانوں کے کردار کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دو روزہ آن لائن ورکشاپ میں سات یونیورسٹیوں کے اکتیس طلباء وطالبات نے حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 11)

بقیہ نمبر 11 عباس مجید مروت

قریب لانا ہے تاکہ ایک پرامن اور ترقیافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ خیبر پختونخوا کے تمیں سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشترکہ منصوبہ گزشتہ اڑھائی سال سے جاری ہے۔ جس میں اب تک تقریباً نو سو طلباء وطالبات حصہ لے چکے ہیں۔ منعقدہ ورکشاپ کا مقصد سماجی ہم آہنگی کے لئے ان کی حساسیت کو ابھارنا تھا۔ عباس مجید مروت نے کہا کہ پولیس کے خلاف بے تحاشا شکایات کے باوجود اب بھی پاکستان میں سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے جس میں عوامی شکایات کے جواب میں اپنے اہلکاروں و افسران کے خلاف محکمانہ کاروائی کر کے ان کو سزائیں دی جاتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ پولیس کے زیر اہتمام ڈی آر سی ایک متبادل نظام انصاف کے طور پر انتہائی کامیابی سے عوامی مسائل حل کر رہی ہے۔ بلکہ عدلیہ کے بوجھ کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہو رہی ہے۔ دوسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے ایڈوکیٹ پشاور ہائی کورٹ علی گوہر نے کہا کہ تنقیدی سوچ اور منطقی انداز سے سوال کرنے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کو دستیاب معلومات میں سے مناسب معلومات جمع کرنے اور اس کو استعمال کرنے کا موقع ملتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ دوسروں پر زبردستی اپنے خیالات کو مسلط کرنے کی بجائے ٹھوس دلائل اور نرم گفتگو سے کسی کو بھی اپنا ہم خیال بنایا جاسکتا ہے۔ یہی مباحثے اور گفتگو کا مانا ہوا جمہوری طریقہ ہے۔ جو منظم طریقے سے پیچیدہ مسائل کو حل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جدید دور میں خاص کر نوجوانوں کو اس فن میں مہارت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اور جب انسان تنقیدی سوچ میں مہارت حاصل کرتا ہے تو وہ دوسروں کیساتھ ساتھ اپنے خیالات اور نظریات کا بھی از سر نو جائزہ لینے کی صلاحیت حاصل کرتا ہے۔ جو زندگی کا مشکل کام اور کامیابی کا ذریعہ ہے۔ علی گوہر نے کہا کہ مدلل گفتگو کرنے کا فن اور اسکی مشق انسان کو غیر ضروری مباحثوں اور اختلافات سے بچاتا ہے۔ تنقیدی سوچ کا مطلب منطقی انداز سے سوال کرنے اور استدلال کیساتھ بات کرنے کا فن ہے۔ تیسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا نے کہا۔ کہ جمہوریت حکمرانی کی وہی صورت ہے جہاں حکومت کے قیام اور عمل میں سب سے بڑا کردار عوام کا ہوتا ہے۔ اور یہ طرز حکمرانی عوامی خواہشات اور ضروریات کے گرد گھومتی ہے۔ معاشی سیاسی اور انتظامی امور میں عوامی شرکت ہی جمہوریت کی روح ہے۔ اور قومی اہداف کے حصول کے لئے دستیاب وسائل کا مناسب استعمال ہی اچھی طرز حکمرانی ہے۔ جمہوری طرز حکمرانی کے اندر احتساب کا تصور یہ ہے کہ عوام اور ان کے نمائندوں کو ان کے اعمال کے لئے جوابدہ بنایا جائے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہر اچھی جمہوریت اور طرز حکمرانی کی بنیاد شفافیت، احتساب اور عوام کی شمولیت پر ہے اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ شہری اس تمام عمل میں خود کو تماشائی سمجھنے کی بجائے اس میں موثر کردار ادا کرے تاکہ اپنے منتخب نمائندوں کو جوابدہ بنا کر اچھا طرز حکمرانی قائم کی جاسکے۔ ورکشاپ سے سی آر ایس ایس کے مصطفیٰ ملک شمس مومند اور شگفتہ خلیق نے بھی خطاب کیا۔

آئین اور قانون کی بالادستی کا علمبردار

روزنامہ آئین پشاور

Daily Aeen Peshawar

چیف ایڈیٹر راحت اللہ خان

Chief Editor Rahatullah Khan

ABC CERTIFIED

صفحات 12

جلد 32 | بدھ 07 اپریل 2021ء 23 شعبان المعظم 1442ھ 25 چیت | قیمت 10 روپے | شمارہ 42

سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا ہے، عباس مجید

جب قانون کی حکمرانی پر بلاتفریق عملدرآمد ہو رہا ہو تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری ہے، ورکشاپ سے خطاب

پشاور (آئین نیوز) صرف قانون کی بالادستی پر یقین کافی نہیں۔ بلکہ جب قانون کی حکمرانی پر بلاتفریق عملدرآمد ہو رہا ہو تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ صرف اس صورت میں ہم ایک جمہوری اور ترقی پسند معاشرے کو تشکیل دے سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ایس ایس (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 24)

پی عباس مجید مروت نے سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون پراجیکٹ کے زیر اہتمام سماجی ہم آہنگی میں نوجوانوں کے کردار کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دو روزہ آن لائن ورکشاپ میں سات یونیورسٹیوں کے اکتیس طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پرامن اور ترقیافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ خیبر پختونخوا کے تیس سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشترکہ منصوبہ گزشتہ اڑھائی سال سے جاری ہے جس میں اب تک تقریباً نو سو طلباء و طالبات حصہ لے چکے ہیں۔ منعقدہ ورکشاپ کا مقصد سماجی ہم آہنگی کے لئے ان کی حساسیت کو ابھارنا تھا۔ عباس مجید مروت نے کہا کہ پولیس کے خلاف بے تحاشا شکایات کے باوجود اب بھی پاکستان میں سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے۔ جس میں عوامی شکایات کے جواب میں اپنے اہلکاروں و افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کر کے ان کو سزائیں دی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کے زیر اہتمام ڈی آر سی ایک متبادل نظام انصاف کے طور پر انتہائی کامیابی سے عوامی مسائل حل کر رہی ہے۔ بلکہ عدلیہ کے بوجھ کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہو رہی ہے۔ دوسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے ایڈووکیٹ پشاور ہائی کورٹ علی گوہر نے کہا کہ تنقیدی سوچ اور منطقی انداز سے سوال کرنے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کو دستیاب معلومات میں سے مناسب معلومات جمع کرنے اور اس کو استعمال کرنے کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسروں پر زبردستی اپنے خیالات کو مسلط کرنے کی بجائے ٹھوس دلائل اور نرم گفتگو سے کسی کو بھی اپنا ہم خیال بنایا جاسکتا ہے۔ یہی مباحثے اور گفتگو کا مانا ہوا جمہوری طریقہ ہے جو منظم طریقے سے پیچیدہ مسائل کو حل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور میں خاص کر نوجوانوں کو اس فن میں مہارت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اور جب انسان تنقیدی سوچ میں مہارت حاصل کرتا ہے تو وہ دوسروں کیساتھ ساتھ اپنے خیالات اور نظریات کا بھی از سر نو جائزہ لینے کی صلاحیت حاصل کرتا ہے۔ جو زندگی کا مشکل کام اور کامیابی کا ذریعہ ہے۔ علی گوہر نے کہا کہ مدلل گفتگو کرنے کا فن اور اسکی مشق انسان کو غیر ضروری مباحثوں اور اختلافات سے بچاتا ہے۔ تنقیدی سوچ کا مطلب منطقی انداز سے سوال کرنے اور استدلال کیساتھ بات کرنے کا فن ہے۔ تیسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ جمہوریت حکمرانی کی وہی صورت ہے جہاں حکومت کے قیام اور عمل میں سب سے بڑا کردار عوام کا ہوتا ہے۔ اور یہ طرز حکمرانی عوامی خواہشات اور ضروریات کے گرد گھومتی ہے۔ معاشی سیاسی اور انتظامی امور میں عوامی شرکت ہی جمہوریت کی روح ہے۔ اور قومی اہداف کے حصول کے لئے دستیاب وسائل کا مناسب استعمال ہی اچھی طرز حکمرانی ہے۔

جمہوری طرز حکمرانی کے اندر احتساب کا تصور یہ ہے کہ عوام اور ان کے نمائندوں کو ان کے اعمال کے لئے جوابدہ بنایا جائے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہر اچھی جمہوریت اور طرز حکمرانی کی بنیاد شفافیت، احتساب اور عوام کی شمولیت پر ہے اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ شہری اس تمام عمل میں خود کو تماشائی سمجھنے کی بجائے اس میں موثر کردار ادا کرے تاکہ اپنے منتخب نمائندوں کو جوابدہ بنا کر اچھا طرز حکمرانی قائم کی جاسکے۔ ورکشاپ سے سی آر ایس ایس کے مصطفیٰ ملک شمس مومند اور شگفتہ خلیق نے بھی خطاب کیا۔

Scanned with CamScanner

Member A.P.N.S

بے شک عزت اور ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے (القرآن)

Member C.P.N.E

ABC CERTIFIED

Daily Riyasat Peshawar

روزنامہ

ایڈیٹر: مسعود خان

ریاست پشاور

Reg: P.No.514

جلد نمبر 29

بدھ 7 اپریل 2021، 23 شعبان، 1442ھ، قیمت 10 روپے

341 شمارہ

قانون پر عملدرآمد کا خیر مقدم کرنا ضروری ہے، عباس مجید مروت

پولیس کیخلاف شکایات کے باوجود بھی سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے، چیف ٹریفک آفیسر

پشاور (کرائمز رپورٹر) صرف قانون کی بالادستی پر یقین کافی نہیں۔ بلکہ جب قانون کی حکمرانی پر بلاتفریق عملدرآمد ہو رہا ہوں تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ صرف اس صورت میں ہم ایک جمہوری اور ترقی پسند معاشرے کو تشکیل دے سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ایس ایس پی عباس مجید مروت نے سی آر ایس ایس

(بقیہ نمبر 35)

بقیہ نمبر 35 عباس مجید

ایس کے او سی ٹرون پراجیکٹ کے زیر اہتمام سماجی ہم آہنگی میں نوجوانوں کے کردار کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

Scanned with CamScanner

Jihad Against Poverty & Illiteracy in Pakistan Free from all Religious Groups & Creeds

MEMBER A.P.N.S — پشاور، اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا اردو روزنامہ — ABC CERTIFIED

روزنامہ DAILY JIHAD PESHAWAR پشاور

جہاد

بانی: شریف فاروق مرحوم

ایڈیٹر: طاہر فاروق

پاکستان میں غربت، جہالت اور پسماندگی کیخلاف عملی جہاد

جلد 45 | بروز بدھ 7 اپریل 2021ء 23 شعبان المعظم 1442ھ قیمت 10 روپے | Pesh:2210822 Fax:2553890 Isb:2202846 | شمارہ 185

قانون پر عملدرآمد کا خیر مقدم کرنا ضروری ہے، عباس مجید مروت

پولیس کیخلاف شکایات کے باوجود بھی سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے، چیف ٹریفک آفیسر

پشاور (پ ر) صرف قانون کی بالادستی پر یقین کافی نہیں۔ بلکہ جب قانون کی حکمرانی پر بلاتفریق عملدرآمد ہورہا ہوں تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ صرف اس صورت (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 83)

بقیہ 83

میں ہم ایک جمہوری اور ترقی پسند معاشرے کو تشکیل دے سکتے ہیں

Scanned with CamScanner